پروفیسر محمد طاہر علی الہاشمی (ایم اے)
صدر شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد

بے باک، حق گو، عالم با عمل

اپنے کسی خاص بندہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ خاص الخاص فضل ہوتا ہے کہ اسے کسی اچھے اور بڑے کام کی صلاحیت بخشی جائے اور اس کام کی لگن اس کے دل میں لگا کر اس میں اس کو مشغول بھی کر دیا جائے۔

مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اور ان کے کام کو دیکھنے والے ہر شخص کو صاف نظر آئے گا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ خاص عنایت ان کی رفیق تھی۔ ان کی زندگی حد درجہ انہماک و مشغولیت اور مجاہدہ و ریاضت کی زندگی تھی۔ وہ "الحبّ للہ البغض للہ" اور "اشداءُ علی الکفار رحماء بینھم" پر مکمل طور پر عمل پیرا تھے۔ ان کی زندگی کا یہ نمایاں پہلو ہے کہ جس راستے پر چلنے کو وہ حق سمجھ لیتے پھر کسی کی بات سننا یا نہ سننا، ماننا یا نہ ماننا، کسی کا ساتھ دینا یا نہ دینا، کسی کی رضامندی یا ناراضی، کسی کی تحسین یا ملامت، حتیٰ کہ کوئی زلزلہ اور طوفان بھی ان کے پائے استقامت میں کوئی لرزش نہیں ڈال سکتا تھا۔ آہ! کہ آج بزم عرفان سونی ہے۔ محراب انسانیت بے نور ہے...... مسند خطابت کی رونق جا چکی ہے۔ جو جانتے ہیں انہیں تو بتانا کیا...... اور جو نہیں جانتے انہیں کیسے بتایا اور باور کرایا جائے کہ اس ایک ذات سے محروم ہو کر ہم کس نعمت سے محروم ہو گئے۔

آہ! وہ سلف صالحین کی چلتی پھرتی یادگار، وہ مجسمۂ زہد و ایثار، وہ پیکر تقدس اور وہ کوہ استقامت اب ہم کہاں دیکھ پائیں گے۔ جسے دیکھ کر ایمان کے بجھے ہوئے ذرات میں چمک اور تازگی پیدا ہوتی تھی۔ جس کا قرب پا کر دلوں میں ذوق عمل اور تعلق باللہ کی امنگ بیدار ہوتی تھی ...... جس نے اس دور انحطاط میں ہر طرح کے مواقع کے باوجود زہد و ایثار ہی کو اپنی اصلی دولت سمجھا...... جس نے گوشۂ خلوت میں بیٹھ کر نہیں بلکہ کارزار حیات کے ان میدانوں میں رہ کر اپنے دامن تقدس کو بے داغ رکھا۔

آہ! یہ دولتِ نایاب اب کہاں؟..... اب کہاں وہ صحبتیں؟ ......کہاں وہ مجالس وعظ و تقریر، جہاں اس آسانی سے دل بیدار ہو جاتا تھا اور مدتوں کی غفلت چند لمحوں کے لئے تو کافور ہو ہی جاتی تھی۔

مگر آہ! کیا معلوم تھا کہ یہ سب ایمان پرور اور مسرت بخش مناظر ایک دن دل کے داغ بن جائیں گے۔
حضرت سید ابوذر بخاری کا داغ مفارقت دے جانا بلاشبہ ہم سب کے لئے ایک عظیم صدمہ ہے لیکن خود ان کے حق میں ان شاء اللہ ایسی ترقی، ایسی رفعت و بلندی اور ایسی نعمت ہے کہ اگر اس دنیا میں اس کا مشاہدہ ہو جائے تو اس کے اشتیاق میں ایک ایک لمحہ کاٹنا مشکل ہو جائے اور یہاں جینے کی آرزو باقی نہ رہے۔

بدوی کا ایک شعر پیش خدمت ہے جس سے زیادہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کو کسی کی تعزیت نے تسلی نہیں دی تھی۔

خیر من العباس اجرک بعدہ   واللہ خیر منک للعباس

اور

لوکانت الدنیا تدوم لواحد　　لکان محمد فیھا مخلداً

اور

حکم المنیه فی البریه جار　　ماھذہ الدنیا بدار قرار

سبیل الموت غایه کل حیٍ　　فداعیه لاھل الارض داع

حضرت مولانا ابو ذر بخاری مرحوم کے انتقال سے نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام ایک نڈر، دلیر، بیباک، حق گو اور عالم باعمل سے محروم ہوگیا ہے لیکن یہ بات باعث تسکین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سید ابوذر بخاری مرحوم سے اپنے دین کی حفاظت کا وہ عظیم کام لیا جس کی توفیق اس کے خاص بندوں ہی کو ملتی ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو اپنی رحمت و مغفرت و رضوان سے نوازے، ان کی دینی خدمات کا اپنی شان عالی کے مطابق صلہ عطاء فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطاء فرمائے اور آپ کے جملہ اعزہ و اقارب اور تمام متعلقین کو اجر جزیل اور صبر جمیل عطاء فرمائے آمین یا الہ العالمین

○

مدرسہ ختمِ نبوت مسجد احرار ربوہ

دارالکفر والارتداد ربوہ میں مسلمانوں کا عظیم تعلیمی و تبلیغی مرکز

ڈیڑھ سو سے زائد طلباء و طالبات قرآن کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بخاری پبلک سکول میں پرائمری تک طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں پچاس سے زائد طلباء رہائش پذیر ہیں۔ مدرسہ کی توسیع کے لئے مزید دو کنال زمین کی خرید اشد ضروری ہے۔ درس گاہیں اور مسجد تعمیر کی تکمیل کے مرحلہ میں ہیں۔ اپنے عطیات، زکوٰۃ صدقات اس کارِ خیر میں دے کر اجر حاصل کریں۔

ترسیل زر کے لئے پتہ

سید عطاء المہیمن بخاری: منتظم مدرسہ ختمِ نبوت، مسجد احرار ربوہ ضلع جھنگ۔

فون: (04524)211523